



ایچ ای سی کی ڈاؤ کوالٹی انہاسمنٹ سیل کی بہترین امتیازی رینٹنگ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے کوالٹی انہاسمنٹ سیل کی درجہ بندی موصول ہونے پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس سے ڈاؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر مسعود حمید خان نے ایچ ای سی کی جانب سے ڈاؤ یونیورسٹی کو موصول ہونے والی امتیازی رینٹنگ کو دیگر شعبہ جات کے لیے مشعل راہ قرار دیا، انہوں نے مزید کہا کہ ڈاؤ کوالٹی انہاسمنٹ سیل نے ماضی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی بہترین اور نمایاں رہی، ایچ ای سی کے وضع کردہ موجودہ تناسب نے ڈاؤ کوالٹی انہاسمنٹ سیل نے 87 فیصد سے زائد اسکور حاصل کیا جو ڈاؤ یونیورسٹی کے لیے منفرد اعزاز ہے، اس موقع پر وائس چانسلر نے فیکلٹی و سنڈیکیٹ اراکین کی جانب سے ڈائریکٹر کوالٹی انہاسمنٹ سیل ڈاؤ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عنقا قمر مسعود، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد بلال اعظمی اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر شبلہ ناز اور دیگر عملے کو ان کی انتھک محنت سے یہ اعزاز حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور موجودہ کارکردگی کو مستقبل میں برقرار رکھنے کی تلقین کی۔

پاکستان میں 10 فیصد آبادی کسی نہ کسی معذوری کا شکار ہے، پروفیسر رعنات قمر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان میں تقریباً 10 فیصد آبادی کسی نہ کسی معذوری کا شکار ہے، معذوری میں سب سے زیادہ تعداد جسمانی معذوری، ٹانگوں، ہاتھوں اور بازوؤں سے معذور ہونا سمیت بچوں میں دماغی معذوری شامل ہے۔ بچوں میں دماغی معذوری دوران حمل مختلف ادویات میں پائے جانے والے کیمیائی مادے کے سبب ہوتی ہے، جس کی وجہ سے حاملہ عورت کے بچے کی نشوونما میں مختلف امراض اور معذوری کا سبب بنتی ہے۔ ان امراض سے متعلق آگہی دینے اور ان کے علاج میں نئی ڈیولپمنٹ سے متعلق ڈاؤ یونیورسٹی میں دوسرے دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ کانفرنس یکم سے 2 اپریل تک جاری رہے گی جس میں دماغی معذوری پر خصوصی لیکچر دیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے کوالٹی انہانسمنٹ سیل کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رعنات قمر مسعود اور انسٹیٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ریہیب لیٹیشن کی ڈائریکٹر پروفیسر نبیلہ سومرونے بدھ کو کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کا ادارہ انسٹیٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اینڈ ریہیب لیٹیشن پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہے جس میں معذوروں سے متعلق تمام شعبے بشمول ٹریننگ کے ایک ہی جگہ موجود ہیں۔ یہ ڈیپارٹمنٹ بین الاقوامی معیار کی سوچ اور مشاہدہ کا حامل ادارہ ہے۔ جس میں اب تک 127159 معذور افراد کو بحالی کی سہولیات مہیا کی جا چکی ہیں جبکہ 9300 دماغی معذور بچے رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔